कवि कालिदास

کوی کالیداس

ادیکاران

ادیبات - اینا کوٹا - بھارت بھوشن

قیمت ۱/

جین اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

کوی کالیداس کے گانے

گانا نمبر ۱

دور دیش سے کوئی پردیسی آیا گیت کیسا گایا لیا من چھین رے
میٹھی میٹھی جادو کی بجائے کوئی بین رے ۔ سات سُروں پہ ہو ہو نے سرگم ہو رے
لہر لہرائے لہراؤں میرے من کی دنیا ڈولے رے
سُن کے تیرا سنگیت رسیلا گیت بن مول بکین رے ۔ میٹھی ــ
سانوریا تیرے رنگ میں رنگ کے ہو گئی میں تو سانوری
بھیجے ڈھونڈوں گی من کے میرا اگن باوری
نینوں کی دن رات جو چھوڑا ساتھ کر جل بن مین رے
کیسا چھیڑا گیت رے تو نے اپنا بن بھول رہی
کبھی یہ دھرتی کبھی گگن ہے ایسا جھولا جھول رہی
آج کے جگت کی لاج ہوتی میں آج تیرے آدھین رے ۔ میٹھی ــ
ہیلن: جیسے تیا کھیون ہارا وہی آج کر گیا کنارا
اپنا بن کے آج کسی نے لوٹ لیا رے بھاگیہ ہمارا
آج کی رات آج کی رات آج کی رات
چاندنی انگ میں آگ لگائے چکوری جھر جھر نیر بہائے
آج میرا چندا نہیں ہے ساتھ ــ آج کی رات ــ
منگلا: ــ آج کی رات آج کی رات ــ
نر: من مند مند مسکائے چکوری من ہی من کھل جائے
آج میرا چندا ہے میرے ساتھ ــ آج کی رات
نینا: بسنت رُت نینوں میں آج کی یاد میں بن کے چھائی رے
نرالی یہ پونم کی رات اماوس بن کے آئی ہے
نیند کا نیر دکھاؤں کیسے میں من کی پیر بتاؤں ــ آج میرا چندا ــ
نرگس: ــ آج کی رات آج کی رات ــ
آج کیوں بجی چھن چھم میرے پاؤں کی یہ پائل

نینوں میں کون سمایا رے کھینچے نہ جو ہیرا کا جل
آج من گیت پریت کے گاؤں کبھی شرماؤں کبھی مسکاؤں ۔ آج میرا
بھنور ... نئے نئے رنگوں سے نکھری دھرتی نئی کہانی
تن من کو پل چھن بدلتی یہ تو ہیں یہ رُت ہیں سہانی یہ رُت ہیں سہانی
گھر لشکر ہیں جیسے بن کا سنیاں دھوپ لگے کھنڈ ہیں
اس بن میں وہ اگر چندن کا ، جگ میں بیت لگائیں
سو کے گئے ہیں سر دور کا جل سو گھر گئی سرنہائیں
سو کے گئے ہیں بیل کے دل مرجھائی ہیں لتائیں
جاگیں گھر کے چھینچ ہیں چل آج ہوائیں
انگنا رہے ڈالوں پر بیٹھی نکھیاں میں جو رُت چھپائے
رنگ رنگ اس چھایا، نکھیاں ہیں آکر لالی تھے تھے
اشر گھمر گھن گرجت آئے در شتا رِ تو مسکائے
دادُر مور پپیہا بولے ہری ہری دھرتی کی چیر یا ڈولے
بن من کو ڈھنڈے اُل بھیگی نار کھڑی رس ڈتی
تر دسہاگن رتو من بھاون بدن بدن بیں اگن لگا دن
تن تج میں بن بکو تج میں بھر پو رچ گنجار کرے
بیروں سے جیل آنچل میں تر د جیندر کا پیار بھرے
بیا کی باہوں میں کسی کا متی من ہی من سکوچا بی نئے
رُتو آج آج سجکے سنگار کروا ہیں کنال جیون کے ہار
جب جھوم جھوم جھلکے پیار رتو راج رتو راج رتو راج
مست رتون ملک ند کلی ہیں مند مند مدھ مدھو یان کرے
کوئل کو کا بھر نر میں توُ کے بکھر رس کا دان کرے
تر نئے بہار ہم سے پیار بل کے جب ابھی مان کرے
بون کی اُمنگ کا رنگ سے انگ انگ تھے وہ ابھیمان کرے
نکھر ونا گیت ... ٹے تر ہو جائے بھرا ڈگ رنگا ئے دھمبراتے
ڈری ولاس بھوا سے ... رانگے نندے مہکال ما مشیور ہم

میں تو جنم جنم کی پیاسی رے مجھے اپنی بنا تو داسی
جیون میں گونجے تیرا گیت رے۔ میری پائل میں تیرا سنگیت رے۔ میں تو—
تیرے ہی کارن ہی برہ اگن اور میرے من کے اسی ۔ میں تو جنم —
میری نینا گھبرو پاس جا رہی۔ میری کانوں کی عمر بیتی جا رہی
تو جلے تو من میں کھیلے رسے برہنت کی پور تماشی ۔ میں تو جنم—
بمفر:— برہا نیہ برہ اور ملن کی کتھا سنتو ہرا چین
دیہ گیان شکنتلا سندر اپسرا کا بیٹا بن
عمی برہ میں جل کے پیا ہونے لگی۔ ہو میری انکھیاں دو چنچل کیوں ہونے لگی
عمیا بچپن کا راج دن آیا وہ آج
کھلائے رب سنگار سے پاؤں دیتے ہیں یوون کے بھار سے
کوئی کانوں میں گن گن گانے لگا۔ دیکھو بھنورا بھی ہم کو ستانے لگا
ڈنک ماریگا جو رہت اتنا جا شور۔ کوئی آئیگا تیری پکار سے
کنج گیا برہ شکنتلا۔ نہیں آپ سکی سنبھال
روپ دیکھ کشنت کا ہے ہوئی بے حال
یہ میسونی وہ راجہ بھی انہونی ہو گئی
یوون یوون پر پریم ملن کی پریم رنگ میں کھو گئی
جب بھی عمر دور جگ کی مدا نہ کی پرواہ۔ شکنتلا کے سنگ بن میں گندھرو بیاہ
کیو بیاہ بکھرو من ترپ نے کہا ترتھاں کو تو شاپ دئیں بھول جئے وہ شکنتلا کا دیا
بھول گئے کیوں دیکھ دکھی تن کو جلائے برہ اگن
پیچھے آئیا سب کو بلا دو دشمن من آکو لائے نین
برہ چبھے دیا کل برہن سہیانہ سکی جدائی
برہ تپانے بات گئو تم سو یہ کتھا سنائی
[illegible] اندر کی سکھیاں سہیلی۔ رہو گئیں گیا کی ساتھی چمیلی
بنا [illegible] کے سنگ سدا کھیلی۔ چھوڑ ہمیں آج کہاں چلی ہو اکیلی
نتو [illegible] کے بنا کے جی کا حال۔ [illegible] میں [illegible] نہال
[illegible] ملن کی آس [illegible] پیا کے پاس

بل گئے دُشینت ترپ دِ دھی کا عجب ودھان
کر دو اتنا کے شراپ دِ ش سے نہیں پہچان
کون ہو کہاں سے آئی انجان ناری کیا ناؤں جب بھلائے ہو جا ریدم
پیار کیا پیار جھوٹ بولتی زبان تم
دیکھ لو دیا ہوا انگوٹھی نشان تم
میں نہ جانتا تمہیں یہ کیسا ناری دلش ہے
میرے گر میں ہیں تمہارے دلش ہی کا انش ہے
جا کلنکنی ہیا نہیں تو ہم بھی تمہارے کون
ٹوٹ پڑا دکھ کا بھو بھو دھرتی ہٹ مجھے سنبھالو گود میں ماں آ گئی
دن بیتے اور راتیں گھر ور دھا تلے دیر کب
بن گئے بھاگن پھر بھی سہاگن نے مالک کو جنم دیا
ہے دیکھ کے گن ہر کسی بات ۔ ہی جس لم سے ہمارے دگ
آ رہا تیر یہ سو رہا میدنے کے بیچ تا تھا
سیہوں کے جبڑوں کو جبر کے دانت گنا کرتا تھا
ایک دن دُشینت مقول کے مارگ وہاں جو آئے
ملک کو ع جبر جان کے دو د جبر چکرائے
اور دوہیں آئی شکنتلا بے ہر دیے کے تار
دیکھ انگوٹھی یاد آ گیا وہ آشرم کا پیار
مرے سب دُر بھاگ گیا تھا در مٹا اندھیرا گھور
تپی تپر و سنگ چل مڑے نگر کی اور
ابھگیان شکنتلا بھائی جن کا جگت میں
ستار ہے گا ہمیشہ ہم ملن کا کھیل ہر ملن کا کھیل
ملاپ ۔ شام بھی گھٹا شام نہ آئے دو
صبح کے کام نتے ہرنے ۔ مجھ دکھیا کے کام نہ آئے شام بھی
ہار ملن کے ٹوٹ گئے کیوں مجھ سے میرے روٹھ گئے کیوں
مگر وہ رہے گھومتے میرے گوکل ۔ ۔ ۔ شام

من میں آگ نین میں پانی۔ کس کو سناؤں دکھ کی کہانی
میں روؤں اور ہنستی ہے دنیا۔ کہہ کے مجھے بدنام نہ آئے۔ تمام —
بیتھ ہرت بنیرا گئی انکھیاں مرجھائی پلکوں کی پنکھیاں
میں برہن سنیاسی دیا گئی۔ جس کے رلیہ لم نہ آئے رے۔ تمام —

یکشہ :- اڈ رشارمھ کے پہلے بادل اڈ بنھ کے کاجل
برہی جنہوں کے کرون اشر دجل۔ برکت جارے اک پل
دور دور میرا دیش جہاں بکھرے کیش برہن کا نیلے دیش
پر میرے ہی دیش میں بسے کالے کلیش۔ اسے دنیا میرا سندیش

اڈ آشا رہٹ کے —

جارے جا او میگھ میرے اے دکھ کے ساتھی
چل ایسے جیون گگن مارگ میں چلتا ہاتھی
سنتوں ادر پاکھی چپ چک بول رہا ہے
باندھ قطار نکمیوں کا دل ڈول رہا ہے
راج ہنس بھی اڑتے ہیں پنکھیں گے تانے
منڈودھا کے سمبہ ہو رہے شگن سہانے
جانے جانے تمہیں مارگ میں ملے گا مالو دیش
جہاں موہنی پانیوں کا مدھر منوہر دیش

ڈانسر:- میگھوا جھم جھم لاگے برسن جائے کہو کوئی برہم سن
کورس:- میگھوا جھم جھم
—
ڈانسر:- ہم ترسے ہے بردیشن برہن ہم ترسے درشن کو ترسن
برہت لگی ہمری اور ن سن میگھوا جھم جھم

کالیداس:- ... گے تم کو متر ملے کی کور کھنیز کی بھوئی ونشل
مہا تجلت کے مہا یدھ کی جان جیسے ملی اک دن جوالا
کوئی کرن کی جہاں برہن پڑے کے لئے بدل مرارجن کے بان
کمی دلوں پر ... ہے جیوں تیری درشنا کے ان گنت ...
کورس:- ... مار ... تیری برکھا کے بان

ڈانسر:۔ گورے گال ہوئے لال پائی کتنا میرا مان
سنن سنن نوپر چلے چھنن چھنن چھنا ٹھمر بولے
کاجل بھیگے آنچل بھیگے بھیگے رے مٹھی سی جان
بسنت بنا مرجھا آئی اب تو دلیا جیت
بیگھوا انگ لگت ہے میرے پیٹ میٹھ رس لیت

کورس:۔ چل آگے ہمگر شنکھ دن تیر جیاں پانس کے ہر کھٹن مہان
ہیں کے تن کو چھیڑ کر چھیڑے تون کٹھیلا میٹھی تان
جن کی تان میں تان ملا کر گاتی ہوں کیتر پا گان
اس سنگیت کے ساتھ گرنج ہو جائے تیتوتی تانا مہان

کورس:۔ شنکر تروجن ادھاگ گوری

ڈانسر:۔ سر جینا دھاری شنکر
گلے منڈ کی مال کٹی سوہے مرگ چھال
ہر ہر مہادیو کلیان کاری شنکر تروجنا

کالیداس:۔ دور دیکھ النکا پوری جہاں میری پریہ ناری
جھکی ہوئی سہمی ہوئی ٹھٹھکی سی لئے برہا کا بار

ڈانسر:۔ آ تجھے میری دو انکھیاں بار بار پکارتی
برہا میں رو رو اُتارے آنسوؤں کی آرتی
تم بسے پردیش ہر تیم پران بھی سنگ لے گئے
کیا ہوا ابر ادھ جو بلے ہیں یہ دکھ دے گئے سکھ لے گئے
جگ لگے انگار سا سنگار ہیں نہ سنوارتی
او تجھے میری دو انکھیاں بار بار پکارتی

ہیشر:۔ پریت کے بندھن میں بندھی کرتی کلی پکار
نرموہی بھنورا پھرے جس کا جھوٹا پیار
ان پر کون کرے جی وشواس ۔ کئے بھنوروں کا دلیش پھرے کلیوں کے دل
سکرے رسیا جو گھمر گھمر ولاس ان پر کون کرے جی ——

کالیداس:۔ یہ ترنگ ہیگ کی پیاس ہے

جیسے بھنورا اُچھائے کلی کلی پاس جا کے

کرے پوری لالھوری جو آس ــ یہ ٹوٹیگ ــــــ

لڑکی:۔ رس کے لوبھی چین نہ پائے اُٹھتی ہی پیاس بڑھائے

کب پیالی سے جو پیت لگائے جنم جنم کی پیاس بجھائے

جیسے دھرتی اور آکاش جب اونچ نیچ دھارا کا شرنی پائے

آئے بہت، پھر بھی ملے نہ پاس ــ اُن مرکون ــــ

کالی:۔ سونو جی ہے ایک اُس کی کمر میں ہزار رگیں

سر من ہارا ہے آئے کن کن سے پیار ہے

بند من میں پریت کے اب وہ للو پیار ہے

وہ ہر کملی کے من کا سنگار ہے۔ کرے گھر گھر وہ ہر کاش

اُس کا ہر دیہ دِشتال اُس میں تو ٹیگ کی جوال

تو جیون بھری اُس کی شواس ــ یہ تو ٹیگ یگ کی ــــ

لڑکی:۔ کتنی کو روی ایک ہے روی کو کمل انیک

ان سے تم کو لاکھ ہیں تم سے ہم کو ایک ۔ ایک جنم کا داو نا

ہے ایک جنم کا نا تم ہو ۔ جانے کہاں جب جنم نے چھڑا

سا تم ہو ایک جنم کیا ہزاروں جنم کی جنم بسی

اُس کی پریت ہے کیوں موت کا کشمکش ہو آئے گگن اگن

فضیں دشنا بھی۔ بول دو ۔ ناری کے دھرم میں کیا بھرم ہے

جب ۔ کھول دو جوال جب تیا سندور منڈی ملی آگ ہو

مانگ بن سنواروں کیسے جب لٹ سہاگ ہو گئیں ڈگر پہ وہ

چلے او جو ملی جواب دو ۔ کیوں سہاگنی تھی ابھاگنی جواب دو

ہے جگت میں جب تی تجھے کوئی جواب دو

کیوں ہتا میں وہ جلے سنی کوئی جواب دو

ختم شد

(الہ آباد پریا دیچ)